از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف راجستھان

بنام

سیوارام و دیگراں

تاریخ فیصلہ: فروری 2، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین ہند 1950:

آرٹیکل 136 - خصوصی اجازت کی منظوری - سابقہ فیصلے کے تحت آنے والے معاملات، معاملے کو عدالت عالیہ کو بھیجنا - اس کے مطابق موجودہ معاملے میں بھی، عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا گیا اور زیر التواء اپیلوں کے ساتھ نمٹانے کے لیے معاملہ عدالت عالیہ کو بھیج دیا گیا - اگر ان اپیلوں کو پہلے ہی نمٹا دیا جاتا ہے، تو اس میں موجود تناسب موجودہ مقدمے کو قابو کرے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3427، سال 1996۔

راجستھان عدالت عالیہ کے 12.1.94 کے فیصلے اور حکم سے D.B.C.S.A نمبر 568، سال 1992 میں۔

ارونیشور گپتا اپیل گزاروں کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے اے پی میدھ، پلّو ششودیا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مسٹر میدھ، وکیل مدعاعلیہ نمبر 1 کے لیے پیش ہوتے ہیں۔ جواب دہندہ نمبر 2 اور 3، اگرچہ ان کو نوٹس بھیجا گیا ہے، ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہو رہے ہیں۔

اجازت دی گئی۔

اٹھائے گئے تنازعہ کا احاطہ اس عدالت کے سی۔ اے۔ 95/3204 اور 28.2.1995 کے مجموعہ کے حکم سے کیا گیا ہے جس میں تاخیر کو معاف کر دیا گیا تھا اور معاملات کو قابلیت پر فیصلے کے لیے زیر التواء اپیلوں کے ساتھ نمٹانے کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق، ہم عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور اس معاملے کو زیر التواء اپیلوں کے ساتھ نمٹانے کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیتے ہیں، اگر پہلے ہی نمٹا نہیں گیا ہے۔

اگر انہیں نمٹا دیا جاتا ہے، تو اس میں موجود تناسب اس اپیل میں تنازعہ کو قابو کر سکتا ہے۔

اپیل کو مندرجہ بالا قیود میں نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document